سوال

میں نے بہت سے نمازیوں کو جرابوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے، حتی کہ گرمیوں میں بھی مسح کرتے ہیں، آپ سے گزارش ہے کہ ہمیں اس کے متعلق بتائیں کہ ایسا کرنا کہاں تک جائز ہے؟ اور مقیم شخص کےلیے وضوء میں پاؤں دھونا افضل ہیں یا کہ جرابوں پر مسح کرنا، یہ علم میں رکھیں کہ جرابوں پر مسح کرنے والوں کا کوئی عذر نہیں، صرف وہ اسے جائز کہتے ہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے بعد:

جرابوں اور موزوں کے مسح پر دلالت کرنے والی صحیح احادیث کا عموم گرمیوں اور سردیوں میں مسح کرنے کے جواز پر دلالت کرتا ہے

میرے علم میں تو اسے سردیوں کے ساتھ خاص کرنے کی کوئی دلیل نہیں، لیکن کوئی بھی شخص شرعا معتبر شروط کے بغیر جراب یا موزے پر مسح نہیں کر سکتا

ان شروط میں یہ شامل ہے کہ جراب یا موزے طہارت میں دھوئی جانے والی ساری جگہ کو ڈھانپ رہی ہو، اور اس کے ساتھ ساتھ مدت کا بھی خیال رکھا جائے گا، جو کہ مقیم کےلیے ایک رات اور دن، اور مسافر کےلیے تین راتیں اور تین دن، یہ مدت وضوء ٹوٹنے کے بعد مسح کرنے سے شروع ہوگی، علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے

دیکھیں: مجموع فتاوی ومقالات متنوعۃ فضیلۃ الشیخ ابن باز (113/10)

20431